



سوال

(322) پاکستانی مجلہ 'تکبیر' کا سماجہ الشیخ سے انٹرویو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امت مسلمہ کو اختلافات، گروہ بندی اور فرقہ بازی سے بچانے کے لئے آپ کیا تجاویز پیش فرمائیں گے اور یہ کس طرح ممکن ہے کہ ساری امت کو پھر سے از سر نو متحد کر دیا جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس اہم موضوع سے متعلق میری تجویز یہ ہے کہ تمام امتوں کو اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی توحید اختیار کرنے، اس کی شریعت کو مضبوطی سے تھامنے اور مخالف شریعت امور کے ترک کر دینے کی دعوت دی جائے۔ یہ وہ نکتہ ہے جو امت کو حق پر جمع کر دے گا، اختلافات اور اپنے اپنے مذہب کے لئے تعصب کو ختم کر دے گا۔ مسلمانوں کو دعوت دینے سے مقصود یہ ہے کہ ان سے کہا جائے کہ وہ دین پر قائم رہیں، شریعت کی حفاظت کریں اور نیکی و تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں، اس سے ان کی صفوں میں اتحاد پیدا ہو جائے گا، ان کا شیرازہ متحد ہو جائے گا اور اپنے دشمنوں کے خلاف ایک جسم، ایک عمارت اور ایک لشکر کی طرح ہو جائیں گے اور اگر ہر ایک شخص اپنے مکتب فکر اور اپنے امام کے لئے تعصب سے کام لے خواہ اس میں سلف امت کی مخالفت ہی کیوں نہ لازم آتی ہو تو یہ راہ انتشار اور خلفشار کی طرف لے جاتی ہے۔

علماء اسلام، مبلغین اسلام اور حکام اسلام پر یہ ضروری ہے کہ کائنات کے لوگوں کو دعوت دینے کے لئے حق پر متفق و متحد ہو جائیں اور اسے مضبوطی سے تھام کر استقامت کا مظاہرہ کریں اور سب کا مقصود و مطلوب اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت، کتاب اللہ و سنت رسول اللہ ﷺ کی بنیاد پر اتفاق و اتحاد اور ہر اس چیز سے اجتناب ہو جو کتاب و سنت کے منافی ہو۔ صرف اور صرف یہی وہ راستہ ہے جسے اختیار کر کے مسلمانوں کو بیجا کیا جاسکتا ہے، ان کی صفوں میں اتفاق و اتحاد پیدا کیا جاسکتا اور انہیں ان کے دشمنوں پر فتح و نصرت سے ہمکنار کیا جاسکتا ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 446



محدث فتویٰ